رایا انمول کی کاشت

زرعی فیچر سروس (نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

رایا انمول کم دورانیہ کی فصل ہے اور دیگر روغندار فصلات کے مقابلہ میں زیادہ پیداوار دیتی ہے۔توریا کی نسبت رایا انمول کی پیداوار تقریباً دُوگنی ہے کیونکہ اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے زیادہ کھاد برداشت کرسکتا ہے۔رایا انمول کی فصل تقریباً 115 سے 125 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔رایا انمول کو زر پاشی کے عمل کے لیے حشرات کی ضرورت نہیں ہوتی۔رایا انمول کی فصل پر نقصان رساں کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ بھی کم ہوتا ہے۔ستمبر کاشتہ کماد میں کماد کی دو لائنوں کے درمیان رایا انمول کی مخلوط کاشت بھی اچھے نتائج دیتی ہے۔رایا انمول پنجاب کے تمام آبپاش علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔**رایا انمول کا موزوں وقت کاشت اگست کے آخری ہفتہ سے وسط ستمبر تک ہے۔**اس فصل کے لیے شرح بیج 1.5 سے 2 کلوگرام فی ایکڑ رکھنی چاہیے۔دو سے تین دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح باریک کریں۔زمین کا ہموار ہونا ضروری ہے کیونکہ اگر کھیت ناہموار ہو تو پانی کھڑا ہوجانے کے بعد اُگے ہوئے پودے مر سکتے ہیں۔بہتر اگاؤ کے لیے اگر وافر پانی میسر ہو تو دوہری راونی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجاتی ہیں۔رایا انمول کو تر وتر میں بذریعہ پوریا ڈرل 1 سے 1.5 انچ گہرائی پر کاشت کریں۔احتیاط کریں کہ بیج زیادہ گہرا نہ جائے ورنہ روئیدگی کم ہوجائے گی۔لائن سے لائن کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر رکھیں۔اگر ڈرل یا پور میّسر نہ ہو تو پھر ہل چلانے کے بعد چھٹہ دیا جائے۔بہتر اگاؤ کے لیے ضروری ہے کہ بیج میں نمی والی مٹی ملا دی جائے اور چھٹہ ایک دفعہ لمبائی اور دوسری دفعہ چوڑائی کے رُخ کریں۔اگر کھیت ڈھلوان میں ہو تو رِجر کے ساتھ وٹ بندی کریں اور اس کے اُوپر بیج کو ڈرل کریں۔وٹ سے وٹ کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر رکھیں۔کھیت میں بیج کا چھٹہ دینے کے بعد دیسی ہل یا ٹریکٹر کے پھالے سے کپڑا باندھ کر سیاڑ نکالے جاسکتے ہیں۔رایا انمول کو خشک زمین میں وٹ بندی کر کے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔کھاد ہمیشہ زمین کی زرخیزی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اور زمین کا تجزیہ کروا کر ڈالیں۔درمیانی زرخیز زمین میں ایک بوری ڈی اے پی ،ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈالیں۔آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور باقی مقدار پھول نکلتے وقت پانی کے ساتھ ڈالیں۔پھول نکلتے وقت 8 کلوگرام فی ایکڑ سلفر کا محلول بنا کر آبپاشی کے ساتھ دینے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔جب پودے 4 پتے نکال لیں تو کمزور پودے اکھاڑ کر پودوں کا درمیانی فاصلہ 4 سے 6 انچ کردیں۔چھدرائی پہلا پانی لگانے سے پہلے ہر صورت مکمل کریں۔رایا انمول کی فصل کو کم از کم تین پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔پہلا پانی فصل اگنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت جبکہ تیسرا پانی بیج بنتے وقت لگائیں۔بروقت آبپاشی فصل کی اچھی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے ۔بارش کی صورت میں پانی میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔جڑی بوٹیوں کی موجودگی سے پیداوار میں 21 سے 45 فیصد تک کمی واقع ہوسکتی ہے۔زیادہ جڑی بوٹیوں والے کھیت میں بوائی کے فوراً بعد ایس میٹولا کلور بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ 120 لٹر پانی میں مِلا کر سپرے کریں۔سپرے نہ کرنے کی صورت میں پہلا پانی لگانے سے پہلے خشک گوڈی کریں اگر خشک گوڈی نہ ہوسکے تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر ایک گوڈی ضرور کریں۔رایا انمول کی فصل پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ پودے کے پتوں ،شاخوں اور تنے پر ہم مرکز دائروں کی شکل میں خاکی رنگ کے دھبے وبائی جھلساؤ کہلاتے ہیں۔حملہ کی صورت میں پھلیوں میں دھبے بن کر بعد میں سوراخ ہوجاتے ہیں۔وبائی جھلساؤ کا حملہ اُس وقت نمودار ہوتا ہے جب فصل تقریباً اپنا بیج بنا چکی ہوتی ہے تاہم اگر موسم موافق ہو تو اس کا حملہ فصل کے اِبتدائی مراحل میں بھی ہوسکتا ہے۔شدید حملہ کی صورت میں بیج سُکڑا ہوا اور چھوٹے سائز کا بنتا ہے جس کی وجہ سے بیج سے تیل بھی کم نکلتا ہے۔بیج کو کاشت سے پہلے مینکوزیب بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔فصل پر بیماری ظاہر ہونے کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام فی لٹر پانی میں مِلا کر 15 دِن کے وقفہ سے سپرے کریں۔سفید کنگیکی بیماری میں مختلف سائز کے سفید رنگ والے دھبے پودے کے ہر حصّے میں نمودار ہوتے ہیں اِس بیماری کا حملہ پھول آنے کے بعد ہوتا ہے اِبتدائی حملہ ہوتے ہی بورڈیکس مکسچر بحساب 4:4:50 یا مینکوزیب بحساب 2.5 گرام فی لٹر پانی میں مِلا کر سپرے کریں۔سفوفی پھپھوندی کے حملے کی صورت میں سفید رنگ کے سفوفی دھبے پتوں کے دونوں اطراف اور باقی سبز حِصّوں پر نمودار ہوتے ہیں۔شدید حملہ کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں اور تنا گل جاتا ہے۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔رایا انمول کی فصل پر حملہ آور ہونے والے نقصان دہ کیڑوں میں سرسوں کی آرے دار مکھی بڑی اہمیت کی حامل ہے۔یہ سنڈی گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہے اور سنڈی کی حالت میں ہی فصل پر حملہ آور ہو کر نقصان کا باعث بنتی ہے۔اِس کا حملہ چھوٹی فصل پر ہوتا ہے حملہ کی صورت میں پتوں میں گول سوراخ ہوجاتے ہیں۔شدید حملہ کی

صورت میں پروفینوفاس 150 ای سی بحساب 600 ملی لٹر فی ایکڑ 100 سے 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ مولی بگ پتوں سے رس چوسنے والا کیڑا ہے۔ اِس کیڑے کا حملہ چھوٹی فصل پر ہوتا ہے اس کے بالغ اور بچے دونوں پتوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے زرد اور خشک ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ 100 سے 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ ان بیماریوں اور کیڑوں کے علاوہ کاشتکار اگر کسی اور بیماری یا کیڑے کا حملہ دیکھیں تو فوری طور پر محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے زہروں کا سپرے کریں یا احتیاطی تدابیر اپنائیں۔

☆☆☆